سوال

جب حیض معمول سے زیادہ دنوں تک جاری رہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت کا معمول ماہانہ آٹھ یا سات دنوں کا ہو لیکن کبھی ایک یا دو مرتبہ یہ معمول اس سے زیادہ ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کا معمول چھ یا سات دنوں کا ہو لیکن اس مدت میں اضافہ ہو جائے اور یہ سلسلہ آٹھ یا نو یا دس یا گیارہ دنوں تک طول پکڑ جائے تو ان دنوں میں بھی اسے نماز نہیں پڑھنی ہوگی حتیٰ کہ پاک ہو جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیض کے لئے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی اور ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ :

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ ۖ قُل هُوَ أَذًى ... ٢٢٢ ... سورة البقرة

''اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے''

تو جب تک یہ خون باقی ہوگا ۔ عورت اپنے حال ہی پر ہوگی ۔ حتیٰ کہ خون بند ہو جائے غسل کر لے اور نماز پڑھنی شروع کر دے ۔ اگر دوسرے مہینے اس سے کم دنوں کے لئے حیض آئے تو جب پاک ہو جائے غسل کر لے خواہ سابقہ مدت کے مطابق نہ ہو اصل بات یہ ہے کہ جب تک حیض موجود ہوگا ۔ عورت نماز نہیں پڑھے گی ۔ خواہ حیض معمول کے ایام کے مطابق ہو یا ان سے زیادہ ہو یا کم اور جب پاک ہو جائے گی ۔ تو پھر اسے نماز پڑھنی ہوگی ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص325